بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

AL-QURAN THE CRITERION

TM

INTERNATIONAL
ISLAMIC PROPAGATION
CENTRE CANADA

القرآن کیا کہتا ہے

طلاق کے بارے میں

محمد شیخ

65

اشاعت کردہ آئی آئی پی سی کینیڈا، 21 ستمبر 2009

انٹرنیشنل اسلامک پروپگیشن سینٹر کینیڈا کا رجسٹرڈ ٹریڈ مارک ہے۔

محمد شیخ

muhammadshaikh.com

4TH
رُتبہ پر فائز ہوئے
REUTERS FaithWorld
پبلک پول 2009

500 چُنی ہوئی بااثر
مسلم شخصیات میں شامل

2010
2011
&
2012
2010 میں واحد مبلغ
کی حیثیت سے 11
رنرز اپ میں شامل

www.themuslim500.com

آپ کو دعوۃ اور مذہبی تقابل کی تربیت کیلئے شیخ احمد دیدات نے 1988ء میں منتخب کیا جسکا انعقاد IPCI۔ ڈربن جنوبی افریقہ میں کیا گیا۔ اس دعوۃ اور مذہبی تقابل کی تربیت کی تکمیل پر آپ کو سرٹیفکیٹ سے نوازا گیا جو معزز شیخ احمد دیدات کی طرف سے پیش کیا گیا۔

عطیہ کریں

ٹائٹل: انٹرنیشنل اسلامک پروپگیشن سینٹر کینیڈا،
7060 میک لافلین روڈ، مسی ساگا ONL5W1W7، کینیڈا

بنک کا نام: TD کینیڈا ٹرسٹ، برانچ نمبر: 1597 — اکاؤنٹ نمبر: 5042218

کینیڈا آئی پن: 026009593 — ٹرانزٹ نمبر: 15972

سوئفٹ کوڈ: TDOMCATTTOR — انسٹی ٹیوشن نمبر: 004

(امریکہ سے عطیہ دینے والوں کے لئے: ABA026009593)

IIPC

132 مین اسٹریٹ ساؤتھ، پی او باکس 40،
راک ووڈ، اونٹاریو، N0B 2K0، کینیڈا،
1-800-867-0180

رجسٹر کریں

IIPC CANADA

www.iipccanada.com
info@iipccanada.com

سوشل میڈیا نیٹ ورک

YouTube
facebook
Available on the App Store
Google play
Instagram
tv
androidtv
Roku
amazon fire TV
NVIDIA SHIELD
OTT PLAYER
Podcasts
TIKILIVE
Mi Box
Jadoo
Shava tv
ZAAP TV
wwiTV
maaxTV
RAVO
CloudTV

تعارف کِتابچہ

یہ قرآن کے درس سے متعلق حوالہ جات کا کتابچہ ہے جو آیات پر مبنی ہوتا ہے۔اس کتابچے میں قرآنی آیات کو مُقرّر محمد شیخ نے موضوع کی مطابقت کو سامنے رکھتے ہوئے اللہ کی مدد سے ترتیب دیا ہے۔

یہ کتابچہ قارئین کو قرآنی مضامین سے تعارف کرانے کے لئے تدوین کیا گیا ہے۔

موضوع سے متعلق سوالات کے جوابات صرف قرآنی آیات سے دیئے گئے ہیں تا کہ کلام اللہ پر تدبر و تفکر کیا جا سکے۔اس موضوع پر انٹرنیشنل اسلامک پروپگیشن سینٹر کے بانی جناب محمد شیخ صاحب کے درس کو ہماری ویب سائٹ www.iipccanada.com پر دیکھا جا سکتا ہے۔

خیال رہے کہ موضوع سے متعلق تمام آیات اس کتابچے میں شامل نہیں اور محققین کسی جامع فہرست قرآن سے بقیہ آیات کے حوالے از خود تلاش کر سکتے ہیں۔

ہمیں امید ہے کہ آپ اس کتابچے میں شامل آیات کو یاد کر کے اپنے دوست و احباب کو براہِ راست دینِ اسلام کی جانب دعوت دے سکیں گے اور اس طرح یہ کوشش تبلیغ دین کے لئے مفید ثابت ہوگی۔

تمام آیات کی ترتیب و ترجمہ محمد شیخ صاحب کی کاوشوں کا نتیجہ ہے۔

قارئین سے درخواست ہے کہ وہ موضوع سے متعلق سوالات یا کوئی اور تجاویز ہمیں بذریعہ الیکٹرونک میل Info@iipccanada.com پر بھیجیں۔

ہم اپنے مسلم قارئین سے گزارش کرتے ہیں کہ وہ اس کتابچے یا ہمارے کسی دوسرے کتابچے کا بغور مطالعہ کریں۔

آیات کو ترجمے کے ساتھ یاد کریں اور پھر اپنے حلقہ احباب میں اُن کی تبلیغ کیلئے بھرپور کوشش کریں۔

اللہ تعالیٰ آپ کو جزا دے اور مومنوں کا حامی و ناصر ہو۔

آمین، والسّلام

انٹرنیشنل اسلامک پروپگیشن سینٹر کینیڈا

AL-QURAN THE CRITERION

INTERNATIONAL
ISLAMIC PROPAGATION
CENTRE CANADA

محمد شیخ کے بارے میں

محمد شیخ اسلام اور مذہبی تقابل کے پبلک مُقرِّر ہیں۔

اُن کے درس قرآن کی آیات پر مبنی ہیں جس کا مقصد اسلام سے متعلق غلط تصورات کی نشاندہی کرنا، مُستند اسلامی عقائد پیش کرنا اور قرآن سے متعلق روایتی اور متعصّبانہ رائے کے مقابلے میں اُس کا عقلی اور حقیقی تجزیہ پیش کرنا ہے اور بغیر کسی سیاسی اور گروہی جانبداری کے وہ لوگوں کو دعوت دیتے ہیں کہ وہ اس بات کا تجزیہ کریں اور سمجھیں کہ قرآن خود مختلف موضوعات سے متعلق کیا کہتا ہے، کیونکہ قرآن ہی اسلام سے متعلق اصل عبارت اور متن ہے اور اللہ کا کلام ہے اور ان ہی اللہ کے کلمات کا لوگوں پر عیاں ہونا ہے۔

محمد شیخ کو دعوۃ اور مذہبی تقابل کی تربیت کے لئے شیخ احمد دیدات نے 1988ء میں کراچی پاکستان سے منتخب کیا جس کا انعقاد (IPCI) ڈربن جنوبی افریقہ میں کیا گیا۔ اس دعوۃ اور مذہبی تقابل کی تربیت کی تکمیل پر اُن کو سرٹیفکیٹ سے نوازا گیا جو معزز شیخ احمد دیدات کی طرف سے پیش کیا گیا۔

AL-QURAN THE CRITERION

TM

انٹرنیشنل اسلامک پروپگیشن سینٹر کینیڈا

INTERNATIONAL
ISLAMIC PROPAGATION
CENTRE CANADA

انٹرنیشنل اسلامک پروپگیشن کا مقصد قرآنی تعلیمات کو عام کرنا ہے۔

یہ ادارہ ۱۹۸۷ میں اس کے بانی جناب محمد شیخ صاحب نے کراچی میں قائم کیا۔ یہ ایک رجسٹرڈ ادارہ ہے۔

جواب روک وڈ، کینیڈا میں واقع ہے۔ اس ادارے کے قیام کا مقصد قرآنِ کریم پر تحقیق، تدریس اور مذاہبِ عالم کے تقابلی موازنے اور تبلیغ اسلام کے کام کے واسطے کے لئے کیا گیا ہے۔

اور یہ ادارہ بغیر کسی سیاسی یا فرقہ وارانہ وابستگی کے قرآن کریم کی آیات کے ذریعے اسلام کی دعوت کو عام کر رہا ہے۔ عوام الناس ہماری دعوت کے ذریعے قرآن فہمی کی جانب گامزن ہو سکتے ہیں۔

مختلف قرآنی عنوانات پر محمد شیخ صاحب کے دروس اور کتابچے مفید ثابت ہونگے۔

ہم تمام مکاتبِ فکر کے افراد کو قرآن کریم کی جانب دعوت دیتے ہیں اور ویڈیو لیکچرز اور کتابیں مہیّا کرتے ہیں۔

ہماری آپ سے اپیل ہے کہ آپ اس نیک کام میں ہمارا ساتھ دیں اور دعوتِ اسلام کو عام کرنے کے لئے بڑھ چڑھ کر حصہ کر لیں۔ آپ ہمارے تمام کتابچے اور ویڈیوز ہماری

ویب سائٹ www.iipccanada.com پر دیکھ سکتے ہیں

اور سینٹر کے متعلق مزید معلومات حاصل کر سکتے ہیں۔

ہماری دُعا ہے کہ اللہ تعالیٰ ہمیں ثابت قدم رکھے تا کہ ہم اُس کے دین کو عام کر سکیں۔

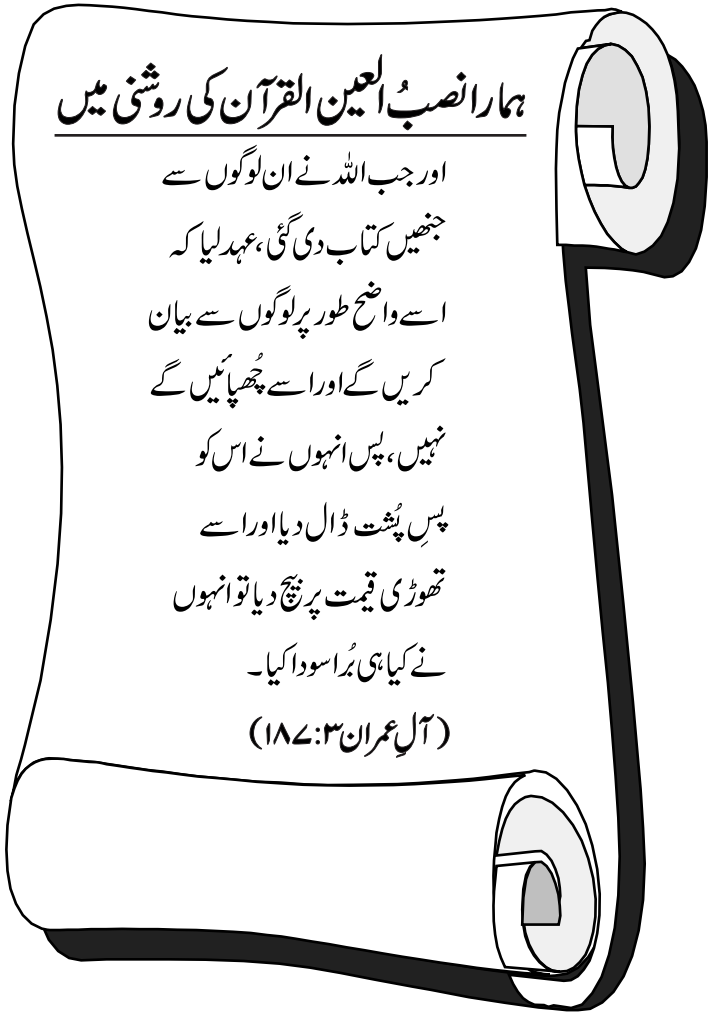

ہمارا نصبُ العین القرآن کی روشنی میں

اور جب اللہ نے ان لوگوں سے
جنھیں کتاب دی گئی، عہد لیا کہ
اسے واضح طور پر لوگوں سے بیان
کریں گے اور اسے چُھپائیں گے
نہیں، پس انہوں نے اس کو
پسِ پُشت ڈال دیا اور اسے
تھوڑی قیمت پر بیچ دیا تو انہوں
نے کیا ہی بُرا سودا کیا۔

(آلِ عمران ۳:۱۸۷)

پڑھ!
اپنے رب کے نام کے ساتھ
اللہ کی کتاب القرآن

القرآن کی ۶۲۳۷ آیات میں سے
صرف دو آیات

پس کیا وہ قرآن میں
تدبّر نہیں کرتے
اور اگر وہ غیر اللہ
کی طرف سے ہوتا تو
بے شک وہ اس میں
کثرت سے اختلاف پاتے۔
(النساء ۴:۸۲)

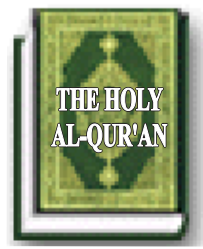

اور یقیناً ہم نے
قرآن کو سمجھنے
اور یاد کرنے کیلئے
آسان بنا دیا ہے، پس ہے
کوئی نصیحت حاصل
کرنے والا؟
(القمر ۵۴:۱۷)

* انسانیت کیلئے اعلانِ برحق
* رحمت اور حکمت کا سرچشمہ
* غافلوں کے لئے تنبیہ
* بھٹکے ہوؤں کے لئے راہنما
* شکوک میں مبتلا لوگوں کے لئے یقین دہانی
* مصیبت میں گھرے ہوؤں کے لئے ایک تسکین
* مایوس لوگوں کے لئے اُمّید

نکاح/ازدواجی تعلق

ایک ایسا معاشرتی ادارہ جس کے تحت ایک مرد اور ایک عورت میاں اور بیوی کی حیثیت سے رہنے کا فیصلہ کرتے ہیں ان کا یہ فیصلہ قانون کا پابند ہوتا ہے اور اس میں مذہبی رسم و رواج ادا کئے جاتے ہیں اس کے ساتھ معاشرتی جشن بھی کئے جاتے ہیں۔

ایمان والے مردوں کو چاہئے کہ وہ ایمان والی عورتوں سے شادی کریں
اور ایمان والی عورتوں کو چاہئے کہ وہ ایمان والے مردوں سے شادی کریں۔

طلاق/مکمل طور پر علیحدگی

نکاح /شادی کا خاتمہ جس سے میاں اور بیوی تمام ازدواجی پابندیوں /فرائض سے دستبردار /آزاد ہوجاتے ہیں۔ (ویبسٹر انسائکلوپیڈیا ڈکشنری)

ایمان والے مرد اپنی بیویوں کو کن حالات میں طلاق دے سکتے ہیں۔

۱) اگر ایمان والی عورت صرف اس دنیا کی زندگی اور اس کی زینت کا ارادہ کرتی ہوں۔

۲) اگر وہ کفر کرتی ہوں اور اس کے برعکس بھی (یعنی ایمان والی عورت کفر کرنے والے شوہر سے طلاق لے سکتی ہے)

۳) اگر ایمان والے مرد اپنی بیویوں کو چھو نہ سکیں یا وہ بچے پیدا نہ کر سکیں تو وہ طلاق دے سکتا ہے اور ان حالات میں وہ عورت بھی طلاق لے سکتی ہے۔

۳ب) ایمان والے مرد کا نکاح ہوا اور رخصتی نہ ہوئی ہو اس حالت میں بھی اُس نے اپنی بیوی کو نہیں چھوا۔

۴) اگر ایمان والا شوہر گم ہو جائے تو ایمان والی بیوی کو اس سے طلاق ہو سکتی ہے۔

اَلنُّوْر ٢٤

اَلْخَبِيْثٰتُ لِلْخَبِيْثِيْنَ
وَالْخَبِيْثُوْنَ لِلْخَبِيْثٰتِ ۚ
وَالطَّيِّبٰتُ لِلطَّيِّبِيْنَ
وَالطَّيِّبُوْنَ لِلطَّيِّبٰتِ ۚ
اُولٰٓئِكَ مُبَرَّءُوْنَ
مِمَّا يَقُوْلُوْنَ ؕ
لَهُمْ مَّغْفِرَةٌ وَّرِزْقٌ كَرِيْمٌ ﴿٢٦﴾

النور ٢٤

٢٦۔ خبیث/بدنیت عورتیں
خبیث/بدنیت مردوں کے لئے ہیں
اور خبیث/بدنیت مرد
خبیث/بدنیت عورتوں کے لئے ہیں
اور طیّبات/اچھی نیت رکھنے والی عورتیں
طیّب/اچھی نیت رکھنے والے مردوں کے لئے ہیں
اور طیّب/اچھی نیت رکھنے والے مرد
طیّبات/اچھی نیت رکھنے والی عورتوں کے لئے ہیں،
وہ لوگ اس سے بری ہیں جو وہ کہتے ہیں۔
ان کے لئے بخشش اور کرم کیا ہوا رزق ہے۔

اَلتَّحْرِيْم ٦٦

ضَرَبَ اللّٰهُ مَثَلًا لِّلَّذِيْنَ كَفَرُوا
امْرَاَتَ نُوْحٍ وَّامْرَاَتَ لُوْطٍ ؕ
كَانَتَا تَحْتَ عَبْدَيْنِ
مِنْ عِبَادِنَا صَالِحَيْنِ
فَخَانَتٰهُمَا
فَلَمْ يُغْنِيَا عَنْهُمَا مِنَ اللّٰهِ شَيْـًٔا
وَّقِيْلَ ادْخُلَا
النَّارَ مَعَ الدّٰخِلِيْنَ ﴿١٠﴾

التحریم ٦٦

١٠۔ جن لوگوں نے کفر اختیار کیا
اللہ اُن کے لئے نوحؑ اور لوطؑ کی بیویوں کی
مثال سے ضرب لگاتا ہے۔
وہ دونوں ہمارے دو بندوں/نوکروں کے ماتحت تھیں
جو ہمارے صحیح کرنے والے
بندوں/نوکروں میں سے تھے۔
پس اُن دونوں نے اُن دونوں سے خیانت کی
پس وہ دونوں کسی بھی شئے میں اللہ سے غنی/بے نیاز
نہ ہوسکیں اور ان دونوں سے کہا گیا
کہ تم دونوں داخل ہونے والوں کے ساتھ
آگ میں داخل ہو جاؤ۔

اَلتَّحْرِيْم ٦٦

وَضَرَبَ اللّٰهُ مَثَلًا
لِّلَّذِيْنَ اٰمَنُوا
امْرَاَتَ فِرْعَوْنَ ۘ
اِذْ قَالَتْ رَبِّ ابْنِ لِيْ عِنْدَكَ
بَيْتًا فِي الْجَنَّةِ
وَنَجِّنِيْ مِنْ فِرْعَوْنَ وَعَمَلِهٖ
وَنَجِّنِيْ مِنَ الْقَوْمِ الظّٰلِمِيْنَ ۙ﴿١١﴾

التحریم ٦٦

۱۱۔ایمان والوں کے لئے
اللہ فرعون کی بیوی کی مثال کے ساتھ
ضرب لگاتا ہے۔ جب اُس نے کہا
اے میرے رب میرے لئے
جنّت میں اپنے نزدیک ایک گھر بنادے
اور مجھے فرعون اور اُس کے عمل سے نجات دے
اور مجھے ظالم قوم سے نجات دے۔

اٰلِ عِمْرٰن ٣

مَا كَانَ اللّٰهُ لِيَذَرَ الْمُؤْمِنِيْنَ
عَلٰى مَآ اَنْتُمْ عَلَيْهِ
حَتّٰى يَمِيْزَ الْخَبِيْثَ مِنَ الطَّيِّبِ ؕ
وَمَا كَانَ اللّٰهُ
لِيُطْلِعَكُمْ عَلَى الْغَيْبِ
وَلٰكِنَّ اللّٰهَ يَجْتَبِيْ
مِنْ رُّسُلِهٖ مَنْ يَّشَآءُ ۪
فَاٰمِنُوْا بِاللّٰهِ وَرُسُلِهٖ ۚ
وَاِنْ تُؤْمِنُوْا وَتَتَّقُوْا
فَلَكُمْ اَجْرٌ عَظِيْمٌ ﴿١٧٩﴾

آل عمران ٣

۱۷۹۔اللہ مومنوں کو اس حالت میں نہیں چھوڑے گا
جس پر وہ تھے۔
یہاں تک کہ وہ خبیث/بدنیت رکھنے والے کو
طیّب/اچھی نیت رکھنے والے سے جدا کردے گا۔
اور اللہ (ایسا) نہیں ہے کہ تمہیں غیب پر اطلاع کرے
اور لیکن اللہ رسولوں میں سے جسے چاہتا ہے چن لیتا ہے،
پس اللہ اور اس کے رسولوں کے ساتھ ایمان لاؤ
اور اگر تم ایمان لاؤ گے اور تقویٰ اختیار کرو گے
پس تمہارے لئے اجر عظیم ہے۔

يَٰٓأَيُّهَا ٱلنَّبِيُّ قُل لِّأَزْوَٰجِكَ
إِن كُنتُنَّ تُرِدْنَ ٱلْحَيَوٰةَ ٱلدُّنْيَا
وَزِينَتَهَا فَتَعَالَيْنَ أُمَتِّعْكُنَّ
وَأُسَرِّحْكُنَّ سَرَاحًا جَمِيلًا ﴿٢٨﴾

۲۸۔اے نبی کہہ دے اپنی ازواج رربیویوں کے لئے
اگرتم دنیا کی زندگی اوراس کی زینت کاارادہ
کرتی ہوپس آؤمیں تمہیں متاع دوں
اورمیں تمہیں چھوڑدوں رآزادکردوں
خوش اسلوبی سے چھوڑتے ہوئے۔

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا
اِذَا جَآءَكُمُ الْمُؤْمِنٰتُ
مُهٰجِرٰتٍ فَامْتَحِنُوْهُنَّ ؕ
اَللّٰهُ اَعْلَمُ بِاِيْمَانِهِنَّ ۚ
فَاِنْ عَلِمْتُمُوْهُنَّ مُؤْمِنٰتٍ
فَلَا تَرْجِعُوْهُنَّ اِلَى الْكُفَّارِ ؕ
لَا هُنَّ حِلٌّ لَّهُمْ
وَلَا هُمْ يَحِلُّوْنَ لَهُنَّ ؕ
وَاٰتُوْهُمْ مَّآ اَنْفَقُوْا ؕ
وَلَا جُنَاحَ عَلَيْكُمْ اَنْ تَنْكِحُوْهُنَّ
اِذَآ اٰتَيْتُمُوْهُنَّ اُجُوْرَهُنَّ ؕ
وَلَا تُمْسِكُوْا بِعِصَمِ الْكَوَافِرِ
وَسْـَٔلُوْا مَآ اَنْفَقْتُمْ
وَلْيَسْـَٔلُوْا مَآ اَنْفَقُوْا ؕ
ذٰلِكُمْ حُكْمُ اللّٰهِ ؕ
يَحْكُمُ بَيْنَكُمْ ؕ
وَاللّٰهُ عَلِيْمٌ حَكِيْمٌ ﴿١٠﴾

۱۰۔ اے وہ لوگوں جو ایمان لائے ہو! جب ایمان والی
ہجرت کرنے والی عورتیں تمہارے پاس آئیں
پس اُن کا امتحان لے لو (یعنی اُن کے ایمان کا)۔
اللہ اُن کے ایمان کے ساتھ زیادہ علم رکھنے والا ہے۔
پس اگر تمہیں علم ہو جائے کہ وہ ایمان والی ہیں
پس تم انہیں کفر کرنے والوں کی طرف نہ لوٹاؤ۔
وہ حلال نہیں ہیں اُن کے لئے
اور نہ وہ (کافر شوہر) حلال ہیں اُن کے لئے
(یعنی ایمان میں ہجرت کرنے والی عورتوں کے لئے)
اور تم اُن کو دو جو انہوں نے خرچ کیا۔
اور تمہارے اوپر کوئی گناہ نہیں یہ کہ تم اُن سے
نکاح رشادی کرو جب تم نے اُن کی اُجرت دے دی ہو۔
اور تم رشتے کے ساتھ کافر عورتوں کو نہ روکے رکھو
اور تم سوال رمانگ لو جو تم نے (اُن پر) خرچ کیا ہے۔
وہ بھی سوال کر لیں جو اُنہوں نے خرچ کیا۔
وہ اللہ کا حکم ہے۔
وہ تمہارے درمیان حکم کرتا ہے۔
اور اللہ علم رکھنے والا، حکمت والا ہے۔

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا
اِذَا نَكَحْتُمُ الْمُؤْمِنٰتِ
ثُمَّ طَلَّقْتُمُوْهُنَّ مِنْ قَبْلِ
اَنْ تَمَسُّوْهُنَّ
فَمَا لَكُمْ عَلَيْهِنَّ مِنْ عِدَّةٍ
تَعْتَدُّوْنَهَا ۚ
فَمَتِّعُوْهُنَّ وَسَرِّحُوْهُنَّ
سَرَاحًا جَمِيْلًا ﴿۴۹﴾

۴۹۔اے وہ لوگو جو ایمان لائے ہو!
جب تم مومن عورتوں سے نکاح کرو
پھر اُنہیں چھونے (بچہ پیدا کرنے)
سے قبل طلاق دو، پس تمہارے لئے
نہیں ہے گنتی/انتظار کی مدّت سے
کہ تم ان پر گنتی کرو۔
پس ان کو متاع دو اور انہیں
خوش اسلوبی سے چھوڑ دو/آزاد کر دو۔

اَلرِّجَالُ قَوّٰمُوْنَ عَلَى النِّسَآءِ
بِمَا فَضَّلَ اللّٰهُ
بَعْضَهُمْ عَلٰى بَعْضٍ
وَّبِمَآ اَنْفَقُوْا مِنْ اَمْوَالِهِمْ ؕ
فَالصّٰلِحٰتُ قٰنِتٰتٌ
حٰفِظٰتٌ لِّلْغَيْبِ
بِمَا حَفِظَ اللّٰهُ ؕ
وَالّٰتِيْ تَخَافُوْنَ نُشُوْزَهُنَّ
فَعِظُوْهُنَّ
وَاهْجُرُوْهُنَّ فِي الْمَضَاجِعِ
وَاضْرِبُوْهُنَّ ۚ
فَاِنْ اَطَعْنَكُمْ
فَلَا تَبْغُوْا عَلَيْهِنَّ سَبِيْلًا ؕ
اِنَّ اللّٰهَ كَانَ عَلِيًّا كَبِيْرًا ﴿٣٤﴾

۳۴۔ خاص مرد خاص عورتوں پر قائم رہتے ہیں
اُس کے ساتھ جو اللہ نے
اُن کے بعض کے اوپر افضل کیا
اور اُس کے ساتھ جو وہ اپنے
اموال میں سے خرچ کرتے ہیں۔
پس صحیح کرنے والی عورتیں،
پرہیز کرنے والیاں،
حفاظت کرنے والیاں،
اُس کے ساتھ جو اللہ نے غیب کے لئے حفظ کرایا۔
اور وہ عورتیں جن سے تم کو
اعصابی صدمہ پہنچنے کا خوف ہو
پس اُن کو وعظ کرو،
اور اُن کو بستروں میں الگ کردو،
اور اُن کو ضرب لگاؤ،
پس اگر وہ تمہاری اطاعت کرنے لگیں
پس تم اُن پر کوئی راستہ نہ ڈھونڈو۔
بے شک اللہ اعلیٰ، بڑا ہے۔

لِلَّذِيْنَ يُؤْلُوْنَ مِنْ نِّسَآئِهِمْ تَرَبُّصُ اَرْبَعَةِ اَشْهُرٍ ۚ فَاِنْ فَآءُوْ فَاِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿۲۲۶﴾

۲۲۶۔ان لوگوں کے لئے جو اپنی عورتوں سے (ازدواجی تعلقات میں) کمی کر دیتے ہیں انتظار (کی مدّت) چار مہینے ہے پس اگر وہ واپس آجائیں پھر بیشک اللہ بخشنے والا، رحم کرنے والا ہے۔

مسلم شادیوں کی منسوخی کا ایکٹ ۱۹۳۹ ایکٹ نمبر ۸ ۱۹۳۹

نکاح کی منسوخی کے بنیادی اصول۔

(۱) یہ کہ اس کے شوہر کا پتا نشان چار سال تک نہ مل سکے (خاندانی قانون کے کتابچے سے حوالہ)۔

(۲) ایک شادی شدہ عورت مسلم قانون کے تحت حقدار ہے کہ وہ اپنے نکاح کی منسوخی کے بنیادی اصول حاصل کرے۔

اہم نکات

۱) اپنی بیویوں کو بستروں میں علیحدہ رکھی کرنا۔
۲) شوہر اپنی بیویوں سے ازدواجی تعلق نہ کرسکیں یا بچے پیدا نہ کرسکیں۔
۳) شوہر اپنی بیویوں سے گم رکھو جائیں۔

النساء ۴	اَلنِّسَآء ٤
۳۵۔ اور اگر تم کو اُن دونوں کے درمیان جدا ہونے کا خوف ہے پس مبعوث/مقرر کرو اِس (شوہر) کے اہل سے ایک حاکم اور اُس (بیوی) کے اہل سے ایک حاکم۔ اگر وہ دونوں صحیح کرنے کا ارادہ کریں اللہ اُن دونوں کے درمیان موافقت ڈال دے گا۔ بیشک اللہ جاننے والا، خبر رکھنے والا ہے۔	وَاِنۡ خِفۡتُمۡ شِقَاقَ بَيۡنِهِمَا فَابۡعَثُوۡا حَكَمًا مِّنۡ اَهۡلِهٖ وَحَكَمًا مِّنۡ اَهۡلِهَا ۚ اِنۡ يُّرِيۡدَاۤ اِصۡلَاحًا يُّوَفِّقِ اللّٰهُ بَيۡنَهُمَا ؕ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ عَلِيۡمًا خَبِيۡرًا ﴿۳۵﴾

۱۳۰۔ اور اگر وہ دونوں تفرقہ کریں گے اللہ ہر ایک کو اپنی وسعت سے بے نیاز کر دے گا۔ اور اللہ وسعت والا، حکمت والا ہے۔	وَاِنۡ يَّتَفَرَّقَا يُغۡنِ اللّٰهُ كُلًّا مِّنۡ سَعَتِهٖ ؕ وَكَانَ اللّٰهُ وَاسِعًا حَكِيۡمًا ﴿۱۳۰﴾

البقرة ۲	اَلۡبَقَرَة ۲
۲۲۷۔ اور اگر وہ طلاق کا عزم کر لیں پس بیشک اللہ سننے والا، جاننے والا ہے۔	وَاِنۡ عَزَمُوا الطَّلَاقَ فَاِنَّ اللّٰهَ سَمِيۡعٌ عَلِيۡمٌ ﴿۲۲۷﴾

اَلطَّلَاقِ ٦٥

يٰٓاَيُّهَا النَّبِيُّ
اِذَا طَلَّقْتُمُ النِّسَآءَ
فَطَلِّقُوْهُنَّ لِعِدَّتِهِنَّ
وَاَحْصُوا الْعِدَّةَ ۚ
وَاتَّقُوا اللّٰهَ رَبَّكُمْ ۚ
لَا تُخْرِجُوْهُنَّ مِنْۢ بُيُوْتِهِنَّ
وَلَا يَخْرُجْنَ
اِلَّآ اَنْ يَّاْتِيْنَ بِفَاحِشَةٍ مُّبَيِّنَةٍ ۭ
وَتِلْكَ حُدُوْدُ اللّٰهِ ۭ
وَمَنْ يَّتَعَدَّ حُدُوْدَ اللّٰهِ
فَقَدْ ظَلَمَ نَفْسَهٗ ۭ
لَا تَدْرِيْ لَعَلَّ اللّٰهَ
يُحْدِثُ بَعْدَ ذٰلِكَ اَمْرًا ①

الطلاق ٦٥

۱۔اے نبی جب تم عورتوں کو طلاق دو اُن کو اُن کی
گنتی/انتظار کی مدّت کے لئے طلاق دو
اوران کی گنتی/انتظار کی مدّت کا حساب رکھو،
اوراللہ اپنے رب سے تقویٰ اختیار کرو۔
ان کو ان کے گھروں سے نہ نکالو
اور نہ وہ خود نکلیں
سوائے یہ کہ وہ واضح فاحشہ کے ساتھ آئیں۔
اور یہ اللہ کی حدود ہیں۔
اور جو اللہ کی حدود کی خلاف ورزی کرے گا
پس تحقیق اس نے اپنے نفس پر ظلم کیا۔
تم ادراک نہیں کر سکتے شاید اللہ
بعد اس امر کے کوئی واقعہ کر دے۔

اَلْبَقَرَة ٢

وَالْمُطَلَّقٰتُ يَتَرَبَّصْنَ
بِاَنْفُسِهِنَّ ثَلٰثَةَ قُرُوْٓءٍ ؕ
وَلَا يَحِلُّ لَهُنَّ
اَنْ يَّكْتُمْنَ مَا خَلَقَ اللّٰهُ
فِيْٓ اَرْحَامِهِنَّ
اِنْ كُنَّ يُؤْمِنَّ بِاللّٰهِ
وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ ؕ

البقرة ٢

٢٢٨۔ اور طلاق شدہ عورتیں اپنے نفسوں رنفسیات
کے ساتھ تین پڑھائیوں
(زمانہ حیض جوان کے انتظار کی مدت ہے)
تک انتظار کریں۔ اوران کے لئے حلال
نہیں ہے یہ کہ وہ پوشیدہ رکھیں
جو اللہ نے ان کے رحموں میں تخلیق کیا
اگر وہ (عورتیں) اللہ اور یومِ آخرت کے
ساتھ ایمان رکھتی ہوں۔

اَلطَّلَاقِ ٦٥

وَالّٰٓـِٔيْ يَئِسْنَ مِنَ الْمَحِيْضِ
مِنْ نِّسَآئِكُمْ اِنِ ارْتَبْتُمْ
فَعِدَّتُهُنَّ ثَلٰثَةُ اَشْهُرٍ ۙ
وَّالّٰٓـِٔيْ لَمْ يَحِضْنَ ؕ
وَاُولَاتُ الْاَحْمَالِ
اَجَلُهُنَّ اَنْ يَّضَعْنَ حَمْلَهُنَّ ؕ
وَمَنْ يَّتَّقِ اللّٰهَ
يَجْعَلْ لَّهٗ مِنْ اَمْرِهٖ يُسْرًا ۝٤

الطلاق ٦٥

۴۔ اور تمہاری وہ عورتیں جو حیض سے مایوس ہو چکی
ہوں اگر تم شک میں ہو تو ان کی گنتی رانتظار کی
مدت تین مہینے ہے اور وہ جنھیں حیض آیا ہی نہ ہو
اور وہ جو حمل اٹھائی ہوئی ہوں ان کی مدت
اس وقت تک ہے جب تک کہ
وہ اپنے حمل کو رکھ دیں رپیدائش تک۔
اور جو کوئی اللہ سے تقویٰ اختیار کریگا وہ (اللہ)
اپنے امر سے اس کے لئے آسانی بنا دیگا۔

اَسْكِنُوْهُنَّ مِنْ حَيْثُ
سَكَنْتُمْ مِّنْ وُّجْدِكُمْ
وَلَا تُضَآرُّوْهُنَّ
لِتُضَيِّقُوْا عَلَيْهِنَّ ؕ
وَاِنْ كُنَّ اُولَاتِ حَمْلٍ
فَاَنْفِقُوْا عَلَيْهِنَّ
حَتّٰى يَضَعْنَ حَمْلَهُنَّ ۚ
فَاِنْ اَرْضَعْنَ لَكُمْ
فَاٰتُوْهُنَّ اُجُوْرَهُنَّ ۚ
وَاْتَمِرُوْا بَيْنَكُمْ بِمَعْرُوْفٍ ۚ
وَاِنْ تَعَاسَرْتُمْ
فَسَتُرْضِعُ لَهٗۤ اُخْرٰى ۝٦ ؕ

٦۔ان عورتوں کو (جنھیں طلاق دی گئی ہو)
سکون سے رہنے دو جہاں تم سکون سے رہتے ہو
اپنے وجود سے اور تم انہیں نقصان نہ پہنچاؤ
تا کہ تم اُن پر مضبوط ہو جاؤ۔
اور اگر وہ حمل اٹھائے ہوئے ہوں
پس ان پر خرچ کرو
یہاں تک کہ وہ اپنا حمل رکھ دیں/ پیدائش تک۔
پس اگر وہ تمہارے لئے (بچے کو)
غذا دیں/دودھ پلاتی ہوں تو ان کو
ان کی اجرت دو اور آپس میں
معروف/جانے پہچانے کے ساتھ مشورہ کرو
اور اگر تمہیں مشکل ہو پس دوسری
(عورت) اس کو تمہارے لئے
(بچے کو) غذا دیں/دودھ پلائیں۔

وَالْوَالِدٰتُ يُرْضِعْنَ
اَوْلَادَهُنَّ حَوْلَيْنِ كَامِلَيْنِ
لِمَنْ اَرَادَ اَنْ يُّتِمَّ الرَّضَاعَةَ ؕ
وَعَلَى الْمَوْلُوْدِ لَهٗ رِزْقُهُنَّ
وَكِسْوَتُهُنَّ بِالْمَعْرُوْفِ ؕ
لَا تُكَلَّفُ نَفْسٌ اِلَّا وُسْعَهَا ۚ
لَا تُضَآرَّ وَالِدَةٌ ۢ بِوَلَدِهَا
وَلَا مَوْلُوْدٌ لَّهٗ بِوَلَدِهٖ ۚ
وَعَلَى الْوَارِثِ مِثْلُ ذٰلِكَ ۚ
فَاِنْ اَرَادَا فِصَالًا
عَنْ تَرَاضٍ مِّنْهُمَا
وَتَشَاوُرٍ فَلَا جُنَاحَ عَلَيْهِمَا ؕ
وَاِنْ اَرَدْتُّمْ
اَنْ تَسْتَرْضِعُوْٓا اَوْلَادَكُمْ
فَلَا جُنَاحَ عَلَيْكُمْ
اِذَا سَلَّمْتُمْ مَّآ اٰتَيْتُمْ بِالْمَعْرُوْفِ ؕ
وَاتَّقُوا اللّٰهَ وَاعْلَمُوْٓا
اَنَّ اللّٰهَ بِمَا تَعْمَلُوْنَ بَصِيْرٌ ﴿۲۳۳﴾

۲۳۳۔ اور مائیں اپنی اولاد کو غذا دیں/دودھ پلائیں
دو ماحول کو مکمل کریں اس کے لئے ہے
جو غذا/دودھ پلانے کی مدت کو تمام کرے
اور اوپر اُسکے جو پیدا ہوا ہے اس (باپ) کے لئے
ان کا رزق اور کپڑے بنانا ہے
معروف/جانے پہچانے کے ساتھ۔
کسی نفس/نفسیات کو اس کی وسعت سے زیادہ
تکلیف نہیں دی جاتی،
کسی والدہ کو نقصان نہیں پہنچایا جائے
اس کے بچے کے ساتھ اور نہ ہی جو پیدا ہوا ہے
اس کے لئے (نقصان پہنچایا جائے)
اس کے بچے کے ساتھ،
وارث کے اوپر اسی کی طرح کا ہے پس اگر وہ
دودھ چھڑانے کا ارادہ کرے ان دونوں کی
مرضی سے اور ایک دوسرے سے مشورہ کر کے
پس ان دونوں پر کوئی گناہ نہیں۔
اور اگر تم ارادہ کرو یہ کہ اپنی اولاد کے لئے
دودھ پلانے والی کو ڈھونڈو پس تم پر گناہ نہیں
جو بھی تم معروف/جانے پہچانے کے ساتھ دو۔
اور اللہ سے تقویٰ اختیار کرو اور جان لو
کہ اللہ بصارت رکھتا ہے اس کے ساتھ
جو تم عمل کرتے ہو۔

وَوَصَّيْنَا الْاِنْسَانَ بِوَالِدَيْهِ اِحْسٰنًا ؕ
حَمَلَتْهُ اُمُّهٗ كُرْهًا
وَّوَضَعَتْهُ كُرْهًا ؕ
وَحَمْلُهٗ وَفِصٰلُهٗ ثَلٰثُوْنَ شَهْرًا ؕ
حَتّٰۤى اِذَا بَلَغَ اَشُدَّهٗ
وَبَلَغَ اَرْبَعِيْنَ سَنَةً ۙ
قَالَ رَبِّ اَوْزِعْنِيْۤ
اَنْ اَشْكُرَ نِعْمَتَكَ الَّتِيْۤ
اَنْعَمْتَ عَلَيَّ وَعَلٰى وَالِدَيَّ
وَاَنْ اَعْمَلَ صَالِحًا تَرْضٰىهُ
وَاَصْلِحْ لِيْ فِيْ ذُرِّيَّتِيْ ۚ
اِنِّيْ تُبْتُ اِلَيْكَ
وَاِنِّيْ مِنَ الْمُسْلِمِيْنَ ﴿۱۵﴾

۱۵۔اور ہم نے انسان کو وصیّت کی
کہ وہ اپنے والدین کے ساتھ احسان کرے۔
اس کی ماں نے اس کا حمل ناپسندیدگی سے اٹھایا
اور اس نے اسے ناپسندیدگی سے وضع کیا/پیدا کیا۔
اور اس کے حمل کی اور اس کے دودھ چھڑانے کی
مدت تیس مہینے ہے یہاں تک وہ اپنی
پختگی/مضبوطی کو پہنچا اور وہ پہنچا چالیس سال کو،
اُس نے کہا میرے رب میرے لئے مقرر
کردے یہ کہ میں شکر کروں تیری نعمت کا
جو تو نے مجھ پر اور میرے والدین پر انعام کی اور
یہ کہ میں صحیح عمل کروں کہ تُو اُس سے راضی ہو جائے
اور میرے لئے میری ذریّت میں صحیح کردے۔
بیشک میں تیری طرف لوٹتا ہوں اور بیشک
میں مسلم/سرِ تسلیم خم کرنے والوں میں سے ہوں۔

وَبُعُولَتُهُنَّ اَحَقُّ بِرَدِّهِنَّ
فِي ذٰلِكَ اِنْ اَرَادُوْٓا اِصْلَاحًا ؕ
وَلَهُنَّ مِثْلُ الَّذِيْ
عَلَيْهِنَّ بِالْمَعْرُوْفِ ۠
وَلِلرِّجَالِ عَلَيْهِنَّ دَرَجَةٌ ؕ
وَاللّٰهُ عَزِيْزٌ حَكِيْمٌ ﴿٢٢٨﴾

۲۲۸۔ اوران کے شوہر زیادہ حقدار ہیں کہ انہیں
واپس لے لیں اس (انتظار کی مدت) میں
اگر وہ دونوں اصلاح کا ارادہ رکھتے ہوں۔
اوران (عورتوں) کے لئے بھی اسی مثل کا ہے
جو اُن (عورتوں) کے اوپر
معروف رجانے پہچانے کے ساتھ ہے۔
اور مردوں کے لئے ایک درجہ
ان (عورتوں) کے اوپر ہے۔
اوراللہ زبردست، حکمت والا ہے۔

اَلطَّلَاقُ مَرَّتٰنِ ۠
فَاِمْسَاكٌۢ بِمَعْرُوْفٍ
اَوْ تَسْرِيْحٌۢ بِاِحْسَانٍ ؕ ۔۔۔

۲۲۹۔ طلاق دومرتبہ ہے،
پس روک لو (اپنی بیویوں کو)
معروف رجانے پہچانے کے ساتھ
یا احسان کے ساتھ چھوڑ دو۔۔۔

لِيُنْفِقْ ذُوْ سَعَةٍ مِّنْ سَعَتِهٖ ؕ
وَمَنْ قُدِرَ عَلَيْهِ رِزْقُهٗ
فَلْيُنْفِقْ مِمَّآ اٰتٰىهُ اللّٰهُ ؕ
لَا يُكَلِّفُ اللّٰهُ نَفْسًا اِلَّا مَآ اٰتٰىهَا ؕ
سَيَجْعَلُ اللّٰهُ
بَعْدَ عُسْرٍ يُّسْرًا ۝٧

۷۔ تا کہ جو وسعت والا ہو
اپنی وسعت سے خرچ کرے
اور جو اپنے رزق کا اندازہ کرے
پس چاہئے وہ خرچ کرے اُس میں سے
جو اللہ نے اُسے دیا ہے۔
اللہ کسی نفس/نفسیات کو تکلیف نہیں دیتا
سوائے جو اُسکو دیا گیا ہے۔
عنقریب اللہ مشکل کے بعد آسانی بنادے گا۔

فَاِذَا بَلَغْنَ اَجَلَهُنَّ
فَاَمْسِكُوْهُنَّ بِمَعْرُوْفٍ
اَوْ فَارِقُوْهُنَّ بِمَعْرُوْفٍ
وَّاَشْهِدُوْا ذَوَىْ عَدْلٍ مِّنْكُمْ
وَاَقِيْمُوا الشَّهَادَةَ لِلّٰهِ ؕ
ذٰلِكُمْ يُوْعَظُ بِهٖ
مَنْ كَانَ يُؤْمِنُ
بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ ؕ
وَمَنْ يَّتَّقِ اللّٰهَ
يَجْعَلْ لَّهٗ مَخْرَجًا ۝٢

۲۔ پس جب وہ (عورتیں) اپنی مدت
(انتظار کی مدت) کو پہنچیں
پس اُنہیں معروف/جانے پہچانے کے ساتھ
روک لو یا اُنہیں معروف/جانے پہچانے
کے ساتھ علیحدہ کر دو اور تم میں سے دو گواہ لے لو
جو عدل والے ہوں اور اللہ کے لئے گواہی کو
قائم کرو۔ وہ تمہیں اس کے ساتھ وعظ کرتا ہے۔
جو کوئی بھی اللہ اور یومِ آخرت پر ایمان لاتا ہے۔
اور جو کوئی اللہ سے تقویٰ اختیار کرے گا
اللہ اس کے لئے نکلنے کا راستہ بنادے گا۔

اَلْبَقَرَة ۲

وَاِذَا طَلَّقْتُمُ النِّسَآءَ
فَبَلَغْنَ اَجَلَهُنَّ
فَلَا تَعْضُلُوْهُنَّ
اَنْ يَّنْكِحْنَ اَزْوَاجَهُنَّ
اِذَا تَرَاضَوْا بَيْنَهُمْ بِالْمَعْرُوْفِ ؕ
ذٰلِكَ يُوْعَظُ بِهٖ مَنْ كَانَ مِنْكُمْ
يُؤْمِنُ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ ؕ
ذٰلِكُمْ اَزْكٰى لَكُمْ وَاَطْهَرُ ؕ
وَاللّٰهُ يَعْلَمُ وَاَنْتُمْ لَا تَعْلَمُوْنَ ﴿۲۳۲﴾

۲۳۲۔اور جب تم عورتوں کو طلاق دو پس وہ
اپنی مدّت کو پہنچ جائیں (انتظار کی مدّت)
پس ان پر مضبوطی نہ دکھاؤ
یہ کہ وہ اپنے ازواج/شوہروں سے نکاح کریں
جب وہ آپس میں راضی ہوں
معروف/جانے پہچانے کے ساتھ۔
وہ اس کے ساتھ وعظ کرتا ہے
اس کو جو کوئی تم میں سے
اللہ اور یومِ آخرت پر ایمان رکھتا ہے۔
وہ تمہارے لئے زیادہ تزکیہ ہے
اور زیادہ طہارت ہے۔
اور اللہ جانتا ہے اور تم نہیں جانتے۔

الاحزاب ۳۳	اَلْاَحْزَابِ ۳۳
۴۹۔اے وہ لوگو جو ایمان لائے ہو! جب تم مومن عورتوں سے نکاح کرو پھر اُنہیں چھونے (بچہ پیدا کرنے) سے قبل طلاق دو، پس تمہارے لئے نہیں ہے گنتی/انتظار کی مدّت سے کہ تم ان پر گنتی کرو۔ پس ان کو متاع دو اور انہیں خوش اسلوبی سے چھوڑ دو/ازاد کردو۔	يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اِذَا نَكَحْتُمُ الْمُؤْمِنٰتِ ثُمَّ طَلَّقْتُمُوْهُنَّ مِنْ قَبْلِ اَنْ تَمَسُّوْهُنَّ فَمَا لَكُمْ عَلَيْهِنَّ مِنْ عِدَّةٍ تَعْتَدُّوْنَهَا ۚ فَمَتِّعُوْهُنَّ وَسَرِّحُوْهُنَّ سَرَاحًا جَمِيْلًا ﴿۴۹﴾

النساء ۴	اَلنِّسَآءِ ٤
۴۔اور عورتوں/بیویوں کو اُنکے صدقات تحفتًا دے دو۔ پس اگر وہ اپنے نفس/نفسیات سے کسی چیز کے بارے میں تمہارے لئے طیب/اچھی ہیں پس اسکو خوشگواری اور لذّت سے کھاؤ۔	وَاٰتُوا النِّسَآءَ صَدُقٰتِهِنَّ نِحْلَةً ۭ فَاِنْ طِبْنَ لَكُمْ عَنْ شَيْءٍ مِّنْهُ نَفْسًا فَكُلُوْهُ هَنِيْۗـــًٔا مَّرِيْۗـــًٔا ﴿٤﴾

مہر/تحفہ

ا۔ بیوی کے لئے شوہر کی آمدنی کے حساب سے طے کریں۔

وَاِنْ طَلَّقْتُمُوْهُنَّ
مِنْ قَبْلِ اَنْ تَمَسُّوْهُنَّ
وَقَدْ فَرَضْتُمْ لَهُنَّ
فَرِيْضَةً فَنِصْفُ
مَا فَرَضْتُمْ اِلَّآ
اَنْ يَّعْفُوْنَ اَوْ يَعْفُوَا الَّذِىْ
بِيَدِهٖ عُقْدَةُ النِّكَاحِ ؕ
وَاَنْ تَعْفُوْٓا اَقْرَبُ لِلتَّقْوٰى ؕ
وَلَا تَنْسَوُا الْفَضْلَ بَيْنَكُمْ ؕ
اِنَّ اللّٰهَ بِمَا تَعْمَلُوْنَ بَصِيْرٌ ﴿۲۳۷﴾

۲۳۷۔اور اگر تم انہیں طلاق دو
اس سے پہلے کہ تم نے انہیں چھوا ہو
اور تحقیق تم نے ان کے لئے فرض کیا ہے
جو فرض ہے پس اس کا آدھا ہے
جو تم نے فرض کیا ہے
سوائے یہ کہ وہ معاف کر دیں
یا وہ شخص جس کے ہاتھ میں
نکاح کی گرہ ہے وہ معاف کر دے۔
اور یہ کہ تم معاف کرو
یہ تقویٰ کے لئے زیادہ قریب ہے۔
اور آپس میں فضل رفیض نہ بھولو۔
بیشک اللہ بصارت رکھتا ہے
اس کے ساتھ جو تم عمل کرتے ہو۔

قَالَ اِنِّیْۤ اُرِیْدُ اَنْ اُنْكِحَكَ
اِحْدَى ابْنَتَیَّ هٰتَیْنِ
عَلٰۤى اَنْ تَاْجُرَنِیْ ثَمٰنِیَ حِجَجٍ ۚ
فَاِنْ اَتْمَمْتَ عَشْرًا فَمِنْ عِنْدِكَ ۚ
وَمَاۤ اُرِیْدُ اَنْ اَشُقَّ عَلَیْكَ ؕ
سَتَجِدُنِیْۤ اِنْ شَآءَ اللّٰهُ مِنَ الصّٰلِحِیْنَ ﴿۲۷﴾

۲۷۔ اُس نے کہا بیشک میں ارادہ کرتا ہوں
کہ اپنی دونوں بیٹیوں میں سے
ایک کا نکاح تجھ سے کر دوں
اس پر کہ تُو مجھے آٹھ حج کا اجر دے
پس اگر تو دس پورے کر لے
پس یہ تیرے پاس سے ہے،
اور میرا ارادہ یہ نہیں کہ تم پر مشقت ڈالو
عنقریب اگر اللہ نے چاہا تُو مجھے
صحیح کرنے والوں میں سے پائے گا۔

لَا جُنَاحَ عَلَیْكُمْ اِنْ طَلَّقْتُمُ النِّسَآءَ
مَا لَمْ تَمَسُّوْهُنَّ
اَوْ تَفْرِضُوْا لَهُنَّ فَرِیْضَةً ۖۗ
وَّمَتِّعُوْهُنَّ ۚ عَلَى الْمُوْسِعِ قَدَرُهٗ
وَعَلَى الْمُقْتِرِ قَدَرُهٗ ۚ
مَتَاعًۢا بِالْمَعْرُوْفِ ۚ
حَقًّا عَلَى الْمُحْسِنِیْنَ ﴿۲۳۶﴾

۲۳۶۔ تم پر گناہ نہیں اگر تم عورتوں کو طلاق دو
جنہیں تم نے چھوا نہ ہو
یا تم ان کے لئے فرض کرو جو فرض ہے۔
اور انہیں متاع دو جو وسعت والا ہے اپنے
اندازے پر اور جو تنگدست ہے اپنے اندازے
پر، متاع ہے معروف / جانے پہچانے کے ساتھ،
احسان کرنے والوں پر حق ہے۔

وَلِلْمُطَلَّقٰتِ مَتَاعٌۢ بِالْمَعْرُوْفِ ۭ
حَقًّا عَلَي الْمُتَّقِيْنَ ﴿٢٤١﴾

۲۴۱۔اور طلاق شدہ عورتوں کے لئے
معروف رجانے پہچانے کے ساتھ متاع ہے
یہ حق ہے ان پر جو تقویٰ والے ہیں۔

اَلطَّلَاقُ مَرَّتٰنِ ۠
فَاِمْسَاكٌۢ بِمَعْرُوْفٍ
اَوْ تَسْرِيْحٌۢ بِاِحْسَانٍ ۭ
وَلَا يَحِلُّ لَكُمْ
اَنْ تَاْخُذُوْا مِمَّآ اٰتَيْتُمُوْهُنَّ شَيْـــًٔا
اِلَّآ اَنْ يَّخَافَآ اَلَّا يُقِيْمَا حُدُوْدَ اللّٰهِ ۭ
فَاِنْ خِفْتُمْ
اَلَّا يُقِيْمَا حُدُوْدَ اللّٰهِ ۙ
فَلَا جُنَاحَ عَلَيْهِمَا
فِيْمَا افْتَدَتْ بِهٖ ۭ
تِلْكَ حُدُوْدُ اللّٰهِ فَلَا تَعْتَدُوْهَا ۚ
وَمَنْ يَّتَعَدَّ حُدُوْدَ اللّٰهِ
فَاُولٰۗىِٕكَ هُمُ الظّٰلِمُوْنَ ﴿٢٢٩﴾

۲۲۹۔طلاق دو مرتبہ ہے
پس روک لو (اپنی بیویوں کو)
معروف رجانے پہچانے کے ساتھ
یا احسان کے ساتھ رخصت کر دو۔
اور تمہارے لئے حلال نہیں ہے یہ کہ تم ان سے
لے لو جو تم نے انہیں (کسی) شئے سے دیا ہے
سوائے جب ان دونوں کو خوف ہو
کہ وہ دونوں اللہ کی حدود کو قائم نہ رکھ سکیں گے۔
پھر اگر تمہیں خوف ہو کہ وہ دونوں
اللہ کی حدود کو قائم نہ رکھ سکیں گے۔
پس ان دونوں پر کوئی گناہ نہیں اس میں
جو وہ (عورت) اس کے ساتھ فدیہ دے۔
یہ اللہ کی حدود ہیں پس اُس کی خلاف ورزی نہ کرو۔
اور جو اللہ کی حدود کی خلاف ورزی کریگا
پس وہ ہی ہیں جو ظالم ہیں۔

۲۲۸ـ

وَلِلرِّجَالِ عَلَيْهِنَّ دَرَجَةٌ ۔۔۔۔۔۔

اور مردوں کے لئے
ان (عورتوں) پر ایک درجہ ہے۔۔۔

فَإِنْ طَلَّقَهَا فَلَا تَحِلُّ لَهُ
مِنْ بَعْدُ حَتَّىٰ تَنْكِحَ زَوْجًا غَيْرَهُ ۗ
فَإِنْ طَلَّقَهَا
فَلَا جُنَاحَ عَلَيْهِمَا أَنْ يَتَرَاجَعَا
إِنْ ظَنَّا أَنْ يُقِيمَا حُدُودَ اللَّهِ ۗ
وَتِلْكَ حُدُودُ اللَّهِ
يُبَيِّنُهَا لِقَوْمٍ يَعْلَمُونَ ﴿٢٣٠﴾

۲۳۰۔ پس اگر وہ اُس (اپنی بیوی) کو طلاق دے
پس وہ اس کے لئے حلال نہیں ہے
اس کے بعد سے یہاں تک کہ
وہ (عورت) دوسرا نکاح کرے
شوہر رزوج سے اس (پہلے شوہر) کے علاوہ۔
پس اگر وہ (دوسرا شوہر) اسے طلاق دے
ان دونوں پر کوئی گناہ نہیں ہے
یہ کہ وہ دونوں ایک دوسرے سے رجوع کر لیں
اگر وہ دونوں گمان کرتے ہوں
کہ وہ اللہ کی حدود کو قائم رکھ سکیں گے۔
اور یہ اللہ کی حدود ہیں
وہ وضاحت کرتا ہے اس (حدود) کی
اس قوم کے لئے جو علم رکھتے ہیں۔

۲۳۴۔ اورتم میں سے وہ لوگ جو وفات پا جاتے ہیں
اور اپنے جوڑے / بیویوں کو چھوڑ جاتے ہیں
وہ (بیویاں) اپنے نفس / نفسیات کے ساتھ
چار مہینے دس دن انتظار کریں۔ پس جب
وہ اپنی مدت (چار مہینے دس دن) کو پہنچیں پس
تم پر کوئی گناہ نہیں اس میں جو اپنے نفس / نفسیات
میں معروف / جانے پہچانے کے ساتھ کریں۔
اور اللہ خبر رکھنے والا ہے جو تم کرتے ہو۔

وَالَّذِيْنَ يُتَوَفَّوْنَ مِنْكُمْ
وَيَذَرُوْنَ اَزْوَاجًا
يَّتَرَبَّصْنَ بِاَنْفُسِهِنَّ
اَرْبَعَةَ اَشْهُرٍ وَّعَشْرًا ۚ
فَاِذَا بَلَغْنَ اَجَلَهُنَّ
فَلَا جُنَاحَ عَلَيْكُمْ فِيْمَا
فَعَلْنَ فِيْٓ اَنْفُسِهِنَّ بِالْمَعْرُوْفِ ۭ
وَاللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ خَبِيْرٌ ﴿٢٣٤﴾

۲۴۰۔ اورتم میں سے جو لوگ وفات پا جاتے ہیں
اور اپنے جوڑے / بیویوں کو چھوڑ جاتے ہیں
ان کی ازواج / بیویوں کے لئے وصیّت ہے
متاع ہے ایک ماحول کی طرف
(چار مہینے دس دن) بغیر (ان کو) نکالے،
پس جب وہ نکلیں پس تم پر کوئی گناہ نہیں
اس میں جو وہ کریں اپنے نفس / نفسیات میں
معروف / جانے پہچانے سے۔
اور اللہ زبردست، حکمت والا ہے۔

وَالَّذِيْنَ يُتَوَفَّوْنَ مِنْكُمْ
وَيَذَرُوْنَ اَزْوَاجًا ۚ
وَّصِيَّةً لِّاَزْوَاجِهِمْ
مَّتَاعًا اِلَى الْحَوْلِ غَيْرَ اِخْرَاجٍ ۚ
فَاِنْ خَرَجْنَ فَلَا جُنَاحَ عَلَيْكُمْ
فِيْ مَا فَعَلْنَ فِيْٓ اَنْفُسِهِنَّ مِنْ مَّعْرُوْفٍ ۭ
وَاللّٰهُ عَزِيْزٌ حَكِيْمٌ ﴿٢٤٠﴾

میاں بیوی کے تعلقات کے درس میں سے اخذ کردہ اہم نکات

مومن مرد رشوہر

14:3
مومن مرد رشوہر کو عورتوں سے خواہش کی محبت ہونی چاہئے۔

223:2
شوہر کا اپنی بیویوں کے ساتھ نفسیاتی اور جنسی تعلق ایسا ہونا چاہئے
جیسا کہ ایک کسان کا اُس کے کھیت سے تعلق ہوتا ہے۔

222:2
شوہر کو زمانہءحیض میں اپنی بیویوں سے نفسیاتی اور جنسی طور پر علیحدہ ہو جانا چاہئے
اور چاہئے کہ اس دوران اُن کے قریب نہ جائیں۔

58:24
شوہر کو اپنی بیویوں سے تین اوقات میں (دوپہر میں ظہر کے بعد اور عصر سے پہلے، رات میں عشاء
کے بعد اور فجر سے پہلے) جنسی تعلق کرنا چاہئے۔

187:2
شوہر کو اپنی بیویوں سے رمضان کی راتوں میں بیہودہ گفتگو کرنا چاہئے
البتہ اُن کو اپنی بیویوں سے تعلق نہیں رکھنا چاہئے جب کہ وہ مساجد میں اعتکاف کر رہے ہوں۔

میاں بیوی کے تعلقات کے درس میں سے اخذ کردہ اہم نکات

34:4

شوہر کو اپنی بیویوں پر قائم رہنا چاہئے اور ان پر اپنی حیثیت کے طا بق
اپنے اموال میں سے خرچ کرنا چاہئے اور چاہئے کہ اپنی بیویوں کو وعظ کریں،
بستروں میں علیحدہ کر دیں اور ماریں اگر اُن سے اعصابی صدمہ پہنچنے کا خوف ہو۔

49:6,24:4

اگر شوہر کے پاس آ کر کوئی بیویوں کے تعلق سے کوئی خبر دے
تو شوہر کو چاہئے کہ اس کی وضاحت کرے اور چار گواہ لے۔

12:49,6،7:24

شوہر کو بیویوں کے متعلق گمان نہیں کرنا چاہئے اور نہ ہی اُن کی جاسوسی اور غیبت کرے
اگر شوہر اپنی بیوی پر الزام لگاتا ہے اور اُس کے پاس اُس الزام کے تعلق سے چار گواہ نہیں ہوں
تو اُسے خود اُس الزام کے تعلق سے چار مرتبہ گواہی دینی ہوگی اور پانچویں مرتبہ اللہ کی لعنت
اپنے اوپر کرنی ہوگی اگر وہ جھوٹ کہہ رہا ہو۔

19,15:4

شوہروں کو کراہت کرتے ہوئے بیویوں کا وارث نہیں بننا چاہئے اور نہ ہی اُس کو
اُن پر مضبوط ہونا چاہئے کہ جو کچھ اُن کو دیا ہے اُس میں سے کچھ حصہ لے لے۔
اور معروف کے ساتھ اُن سے گزر بسر کرنی چاہئے۔
اگر عورت فاحشہ کرتی ہوئی آئے تو اُن پر چار گواہ لے کر اُن کو گھروں میں بند کر دے
یہاں تک کہ موت اُن پر پوری ہو جائے۔

129,127,128,20:4

شوہر بیوی کے مکان کو دوسری بیوی سے تبدیل کر سکتا ہے
مگر جو کچھ اُسے دے چکا ہے وہ لے نہیں سکتا۔
شوہر کو دو، دو، تین، تین، چار، چار،
یتیم عورتوں سے نکاح کرنے کی خواہش ہوتی ہے
مگر شوہر کو یہ خوف ہوتا ہے
کہ وہ اُن کے درمیان برابری نہیں کر سکے گا۔
لیکن چونکہ اُس کی برابری کرنے کی استطاعت نہیں ہے
اُسے اُن میں سے کسی ایک کی طرف مائل پورا مائل نہیں ہونا چاہئے
بلکہ اُس ایک کو معلق چھوڑ کر ایک سے زیادہ عورتوں سے نکاح کرنا چاہئے۔

130,35:4

اگر شوہر اور بیوی میں نا اتفاقی ہوگئی ہے تو دونوں طرف سے ایک ایک حاکم کو بٹھانا چاہئے۔
اگر وہ دونوں اصلاح کرنا چاہیں تو ان کے لئے بہتر ہے
اور اگر وہ دونوں اللہ کی آیات میں اختلاف کریں
تو اللہ ان دونوں کو ایک دوسرے سے بے نیاز کردے گا۔

14:64, 74:25

اگر کچھ بیویاں اور ان کی اولاد مومن شوہر کے لئے دشمن ہیں
تو اس کو چاہئے کہ اُن سے محتاط رہے ان کو معاف کردے ان سے مصافحہ کرے
اور ان کی بخشش مانگے۔ شوہر کو اللہ تعالی سے دُعا مانگنی چاہئے
کہ اس کو ایسی بیویاں اور ذریت دے جو اس کی آنکھوں کی ٹھنڈک ہوں۔

میاں بیوی کے تعلقات کے درس میں سے اخذ کردہ اہم نکات

مومن عورتیں/بیویاں

12:60

وہ اللہ کے ساتھ کسی کو شریک نہ کریں، وہ چوری نہ کریں، وہ زِنا نہ کریں، وہ اپنی اولاد کا قتل نہ کریں،
وہ اُس پر جو اُن کی ٹانگوں اور ہاتھوں کے درمیان ہے بہتان نہ لگائیں،
اور وہ معروف میں نبی کی نافرمانی نہ کریں۔

34:4

وہ مسلسل اپنی اصلاح کرتی رہیں، وہ پرہیزگاری کریں،
وہ غیب میں حفاظت کریں جس کی حفاظت اللہ نے کرائی۔

میاں بیوی کے تعلقات کے درس میں سے اخذ کردہ اہم نکات

12:49, 6،9:24

بیویوں کو شوہر کے بارے میں گمان نہیں کرنا چاہئے اور چاہئے کہ نہ ہی ان کی جاسوسی کریں اور نہ ہی ان کی غیبت کریں۔

اگر شوہر اپنی بیوی پر الزام لگاتا ہے اور اُس کے پاس چار گواہ نہ ہوں

تو اُسے خود چار مرتبہ گواہی دینی ہوگی اور پانچویں مرتبہ اپنے اوپر لعنت کرنی ہوگی

اگر وہ جھوٹ کہہ رہا ہے۔

اُس بیوی پر سے سزا دور کردی جائے گی اگر وہ چار مرتبہ اللہ کو گواہ بنائے

کہ اُس کا شوہر جھوٹ کہہ رہا ہے

اور پانچویں مرتبہ اللہ کا غضب اپنے اوپر کرے اگر اُس کا شوہر سچ کہہ رہا ہے۔

14:64,74:25

اگر شوہر اور اولاد مومن بیوی کے لئے دُشمن ہیں تو اُسے اُن سے محتاط رہنا چاہئے

اور اُن کو معاف کرنا چاہئے اور اُن سے مصافحہ کرنا چاہئے اور چاہئے کہ اُنکی بخشش مانگے۔

بیوی کو اللہ سے دُعا مانگنی چاہئے کہ وہ اُسے ایسا شوہر اور ذریت دے

جو اُس کی آنکھوں کی ٹھنڈک ہوں۔

سوال وجواب

اٰلِ عِمْرٰن ۳

وَالَّذِيْنَ اِذَا فَعَلُوْا فَاحِشَةً
اَوْ ظَلَمُوْٓا اَنْفُسَهُمْ ذَكَرُوا اللّٰهَ
فَاسْتَغْفَرُوْا لِذُنُوْبِهِمْ ص
وَمَنْ يَّغْفِرُ الذُّنُوْبَ اِلَّا اللّٰهُ ق ص
وَلَمْ يُصِرُّوْا عَلٰى مَا فَعَلُوْا
وَهُمْ يَعْلَمُوْنَ ﴿۱۳۵﴾

آل عمران ۳

۱۳۵۔ اور جب اُن سے کوئی فحش فعل سرزد ہو جائے
یا اپنے نفسوں پر ظلم کر بیٹھیں
تو اللہ کو یاد کرتے ہیں
پھر اپنے گناہوں کی معافی مانگتے ہیں۔
اور اللہ کے سوا گناہوں کو بخشنے والا کون ہے۔
اور جو کچھ وہ کر چکے اُس پر
جان بوجھ کر اصرار نہیں کرتے۔

اَلنُّوْر ۲۴

اَلزَّانِيَةُ وَالزَّانِيْ
فَاجْلِدُوْا كُلَّ وَاحِدٍ مِّنْهُمَا
مِائَةَ جَلْدَةٍ ص
وَّلَا تَاْخُذْكُمْ بِهِمَا رَاْفَةٌ
فِيْ دِيْنِ اللّٰهِ
اِنْ كُنْتُمْ
تُؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ ج
وَلْيَشْهَدْ عَذَابَهُمَا
طَآئِفَةٌ مِّنَ الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿۲﴾

النور ۲۴

۲۔ زانیہ عورت اور زانی مرد اُن میں سے ہر ایک کو
سو کوڑے لگاؤ اور اگر تم اللہ اور یوم آخرت
پر ایمان رکھتے ہو تو اللہ کے دین کے معاملہ میں
اُن سے کسی قسم کی نرمی کا برتاؤ نہ کرو
اور چاہئے کہ ایمان والوں کا ایک گروہ
اُن دونوں کی سزا کی گواہی دے۔

س ۱۔ اگر شوہر بیوی کے علاوہ کسی اور عورت سے تعلقات کر لے تو کیا بیوی اس شوہر سے طلاق لے سکتی ہے؟

جاری ہے۔۔۔

اَلنُّوْرِ ٢٤

اَلزَّانِیْ لَا یَنْکِحُ
اِلَّا زَانِیَةً اَوْ مُشْرِکَةً ۫
وَّالزَّانِیَةُ لَا یَنْکِحُهَآ
اِلَّا زَانٍ اَوْ مُشْرِكٌ ۚ
وَحُرِّمَ ذٰلِكَ عَلَى الْمُؤْمِنِیْنَ ۝٣

النور ۲۴

۳۔زانی مرد سوائے زانیہ یا مشرکہ عورت کے
(کسی مومنہ سے) نکاح نہ کرے
اور زانیہ عورت سے سوائے زانی یا مشرک
مرد کے (کوئی مومن) نکاح نہ کرے اور ایمان
والوں پر وہ (زانی و مشرک) حرام قرار
دیئے گئے ہیں۔

جاری ہے۔۔۔

وَابْتَلُوا الْيَتٰمٰى حَتّٰٓى
اِذَا بَلَغُوا النِّكَاحَ ۚ
فَاِنْ اٰنَسْتُمْ مِّنْهُمْ رُشْدًا
فَادْفَعُوْٓا اِلَيْهِمْ اَمْوَالَهُمْ ۚ
وَلَا تَاْكُلُوْهَآ اِسْرَافًا
وَّبِدَارًا اَنْ يَّكْبَرُوْا ۭ
وَمَنْ كَانَ غَنِيًّا فَلْيَسْتَعْفِفْ ۚ
وَمَنْ كَانَ فَقِيْرًا
فَلْيَاْكُلْ بِالْمَعْرُوْفِ ۭ
فَاِذَا دَفَعْتُمْ اِلَيْهِمْ
اَمْوَالَهُمْ فَاَشْهِدُوْا عَلَيْهِمْ ۭ
وَكَفٰى بِاللّٰهِ حَسِيْبًا ۝٦

۶۔اور یتیموں کو آزماؤ یہاں تک کہ وہ (بلوغت کے بعد) نکاح رشادی (کی عمر) کو پہنچ جائیں۔
پس جب تم اُن کی سنجیدگی سے مانوس ہو جاؤ
پھر اُن کی طرف اُن کے مال ادا کر دو۔
اور تم اُس (یعنی ان کے مال) کو فضول خرچی کرتے ہوئے جلدی جلدی نہ کھا جاؤ
یہ کہ وہ بڑے ہو جائیں۔
پس جو کوئی غنی رامیر ہو پس وہ باز رہے،
اور جو کوئی فقیر رغریب ہو پس وہ
معروف رجانے پہچانے کے ساتھ کھائے۔
پھر جب اُن کی طرف ان کے مال ادا کر دو
پس اُن پر گواہ لے لو۔
اور اللہ حساب لینے کیلئے کافی ہے۔

س ۲۔کیا مرد اور عورت طلاق لے سکتے ہیں علاوہ ان چار شرائط کے جس کا آپ نے درس میں ذکر کیا ہے، مثال کے طور پر اگر اُن دونوں میں سے کوئی پاگل ہے؟

سنجیدگی

جسے اپنے اوپر قابو ہو، معقول ہو جو دلیل پر اتفاق کرے،
ہوشمند ہو، جو صحیح فیصلہ کرے، عقل والا ہو، ذمہ داری کے احساس
کے ساتھ کام کرنے والا، جو فضول خرچی اور مبالغہ آمیزی سے آزاد ہو۔

اَلنِّسَآء ٤

وَالّٰتِیۡ یَاۡتِیۡنَ الۡفَاحِشَۃَ
مِنۡ نِّسَآئِکُمۡ
فَاسۡتَشۡہِدُوۡا عَلَیۡہِنَّ
اَرۡبَعَۃً مِّنۡکُمۡ ۚ
فَاِنۡ شَہِدُوۡا
فَاَمۡسِکُوۡہُنَّ فِی الۡبُیُوۡتِ
حَتّٰی یَتَوَفّٰہُنَّ الۡمَوۡتُ
اَوۡ یَجۡعَلَ اللّٰہُ لَہُنَّ سَبِیۡلًا ﴿۱۵﴾

النساء ۴

۱۵۔ اور تمہاری عورتوں میں سے
جو فاحشہ کرتی ہوئی آئیں
پس تم میں سے اُن پر چار گواہ لے لو۔
پس اگر وہ گواہی دیں
پس اُن کو گھروں میں روک لو
یہاں تک کہ اُن پر موت پوری ہو جائے
یا اللہ اُن کے لئے کوئی راستہ نکال دے۔

اٰلِ عِمْرٰن ۳

وَالَّذِیۡنَ اِذَا فَعَلُوۡا فَاحِشَۃً
اَوۡ ظَلَمُوۡۤا اَنۡفُسَہُمۡ ذَکَرُوا اللّٰہَ
فَاسۡتَغۡفَرُوۡا لِذُنُوۡبِہِمۡ ۟
وَمَنۡ یَّغۡفِرُ الذُّنُوۡبَ اِلَّا اللّٰہُ ۟
وَلَمۡ یُصِرُّوۡا عَلٰی مَا فَعَلُوۡا
وَہُمۡ یَعۡلَمُوۡنَ ﴿۱۳۵﴾

آل عمران ۳

۱۳۵۔ اور وہ کہ جب اُن سے کوئی فحش فعل
سرزد ہو جائے یا اپنے نفسوں پر ظلم کر بیٹھیں
تو اللہ کو یاد کرتے ہیں
اور اپنے گناہوں کی معافی مانگتے ہیں۔
اللہ کے سوا گناہوں کو بخشنے والا کون ہے۔
اور جو کچھ وہ کر چکے اُس پر جان بوجھ کر
اصرار نہیں کرتے۔

س ۳۔ اگر بیوی شوہر کے علاوہ کسی سے جنسی تعلقات کر لے تو کیا شوہر اس بیوی کو طلاق دے سکتا ہے؟

وَّالْمُحْصَنٰتُ مِنَ النِّسَآءِ
اِلَّا مَا مَلَكَتْ اَيْمَانُكُمْ ۚ
كِتٰبَ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ ۚ
وَاُحِلَّ لَكُمْ مَّا وَرَآءَ ذٰلِكُمْ
اَنْ تَبْتَغُوْا بِاَمْوَالِكُمْ
مُّحْصِنِيْنَ غَيْرَ مُسٰفِحِيْنَ ؕ
فَمَا اسْتَمْتَعْتُمْ بِهٖ مِنْهُنَّ
فَاٰتُوْهُنَّ اُجُوْرَهُنَّ فَرِيْضَةً ؕ
وَلَا جُنَاحَ عَلَيْكُمْ
فِيْمَا تَرٰضَيْتُمْ بِهٖ
مِنْۢ بَعْدِ الْفَرِيْضَةِ ؕ
اِنَّ اللّٰهَ كَانَ عَلِيْمًا حَكِيْمًا ﴿۲۴﴾

۲۴۔ اور قلعہ بند رشادی شدہ عورتوں سے
(نکاح رشادی حرام ہے) سوائے
جو تمہارے داہنے کی ملکیت ہوں،
اللہ نے تمہارے اوپر لکھ دیا ہے۔
اور تمہارے لئے اُن (رشتوں) کے علاوہ
حلال ہیں (نکاح کیلئے) اگر تم اُن کو ڈھونڈتے ہو
اپنے مال کیساتھ قلعہ بند رنکاح کرنے والے ہو کر
علاوہ یہ کے عصمت فروشی کرنے والے ہو کر۔
پس جو لطف اندوزی تم اِسکے ساتھ
اُن (عورتوں) سے چاہتے ہو
پس اُن کو فرض کی ہوئی اُجرت دو۔
اور تمہارے اوپر گناہ نہیں جس میں اس کیساتھ
آپس میں ایک دوسرے کیساتھ راضی ہو
فرض کی ہوئی اُجرت کے بعد سے۔
بیشک اللہ علم رکھنے والا، حکمت والا ہے۔

س ۴۔ کیا مُتعہ روقتی شادی کی اجازت ہے؟

قلعہ بند
احاطہ کرنا اور کسی بھی قسم کے حملے سے بچاؤ کیلئے مضبوط کرنا۔

القرآن کیا کہتا ھے

محمد شیخ کے بارے میں

01۔محمد شیخ کا انٹرویو ریحان اللہ والا
کے ساتھ (2011)(انگریزی)
02۔احمدیدات کی عالمی طالبعلموں کو دعوۃ ٹریننگ
IPCI ڈربن، ساؤتھ افریقہ (1988)(انگریزی)
03۔محمد شیخ کا قرآن سے ہدایت کا سفر (2010)
04۔محمد شیخ پر قاتلانہ حملہ (2005)
05۔محمد شیخ کا جبل نور کا سفر (2006)
06۔حج (2006)
07۔عمرہ (2006)
08۔ختم القرآن کی دعا (2005۔جاری)

مکالمے

11۔محمد شیخ کا اسمائیلی ڈاکٹر سے مکالمہ (1989)
12۔محمد شیخ کا صحافیوں سے مکالمہ (2008)
13۔محمد شیخ کا پرویزی پیروکاروں سے مکالمہ (2013)
14۔محمد شیخ کا صومالی امام سے مباحثہ (2013)(انگریزی)
15۔محمد شیخ اور پادری جیفری رائٹ
کے درمیان مکالمہ (2013)(انگریزی)
16۔محمد شیخ کا امریکہ والوں سے مکالمہ (2013)(انگریزی)
17۔محمد شیخ کا کینیڈا والوں سے مکالمہ (2013)(انگریزی)
18۔محمد شیخ کا کینیڈا میں احمدی مسلموں سے مکالمہ
(2013)(انگریزی)
19۔محمد شیخ کا مفتی عبدالباقی سے مکالمہ (2016)
20۔محمد شیخ کی دبئی کے لوگوں کو دعوت (2018)(انگریزی)

اپنے خدا کو پہچانو

21۔آلہہ اور اللہ (2011)
22۔ابلیس رشیطان (2004)

چنی ہوئی شخصیات

23۔ابراہیمؑ کا خواب (2011)
24۔موسیٰؑ کی کتاب (2011)
25۔مریمؑ (2009)
26۔کیا مریمؑ المسیح عیسیٰؑ کی واحد والدین
میں سے ہیں (2013)(انگریزی)
27۔المسیح عیسیٰؑ ابنِ مریمؑ (2006)
28۔المسیح عیسیٰؑ کی زندگی اور موت کی پیشنگوئیاں
(2013)(انگریزی)
29۔محمد ﷺ (2002)
30۔موسیٰؑ کا پہاڑ (2017)

اللہ کی کتاب

31۔الکتاب (2011)
32۔القرآن (1991، 2008)
33۔اللہ کی کتاب (2017)(انگریزی)
34۔کیا قرآن اللہ کا کلام ہے؟
35۔تورات اور انجیل (2007، 2011)
36۔زبور (2008)
37۔حدیث (2005)
38۔سنّت (2004)
39۔الحکمۃ (2008)

مقرِّر : محمد شیخ

40۔روح (2008)

41۔زبانیں (2008)

42۔ہدایت (2010)

اپنی پہچان

51۔مسلم (2004،1991)

52۔اہل کتاب (2006)

53۔بنی اسرائیل (2011،2003)

54۔اولیاء (2011)

55۔خلیفہ (2013)

56۔امام (2013)

57۔فرقے

58۔منافق

59۔یہود اور نصاریٰ (2008)

60۔اللہ بشر سے کیسے کلام کرتا ہے؟ (2019)

گھریلو زندگی

61۔حجاب (2011)

62۔نکاح (2009)

63۔میاں اور بیوی کے تعلقات (2011)

64۔فاحشہ (2008)

65۔طلاق (2009)

66۔والدین اور بچّوں کے تعلقات (2010)

مال کا استعمال

71۔صدقہ اور زکوٰۃ (2006)

72۔رِبا (2006)

73۔وراثت

ایمان کی سمت

81۔اسلام اور مسلم (پاک امریکن کلچرل سینٹر) (1991) (انگریزی)

82۔اسلام (2004)

83۔ابراہیم کا مذہب (2010)

84۔صراطِ مستقیم (2013)

85۔شفاعت (2010)

86۔کعبہ اور قبلہ (2007)

87۔مساجد (2013)

88۔صلوٰۃ/نماز (2011)

89۔محترم مہینے (2006)

90۔صوم/روزہ (2008)

91۔عمرہ اور حج (2013)

92۔اُمُّ القُریٰ/بستیوں کی ماں (2019)

احکام والی آیات سے اپنے اوپر حکومت

101۔جہاد (2006)

102۔قتل (2005)

103۔نفسیاتی قتل (2010)

104۔دہشت گردی (2006)

105۔حرب/جنگ (2006)

106۔قصاص (2012)

107۔نفسیاتی زخموں کی تسلّی (2012)

108۔اخلاق

آئی آئی پی سی CANADA ایک غیر منافع بخش ادارہ ہے جو بغیر کسی مذہب، عقیدے اور رنگ و نسل کے فرق سے، بلا امتیاز ضرورتمندوں، غریبوں اور بے گھر لوگوں کی امداد میں مصروفِ عمل ہے۔ آپ ہمارے ساتھ اللہ کے راستے میں ہاتھ ملائیں اور انصار اللہ/اللہ کے مددگار بن جائیں۔ اس کے علاوہ دنیا کے تمام لوگوں کو اسلام کی طرف ہماری دعوۃ مہم میں رضا کار بننے کی درخواست ہے۔ اللہ آپ کو دنیا اور آخرت میں جزا دے گا اور آپ پر اپنی رحمتیں اور برکتیں نازل کرے گا۔ (آمین)

عطیہ کریں اور دیکھیں

www.iipccanada.com/donate/